www.ahlulathar.net

جھوٹی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے تعلق سے !

شیخ الاسلام تقی الدین احمد ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: کیا وہ حدیث جسے بعض لوگ ذکر کرتے ہیں کہ ؛اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو اللہ نہ عرش پیدا کرتا نہ کرسی، نہ زمیں اور نہ آسمان نہ سورج اور نہ چاند اور نہ اس کے علاوہ کچھ اور۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے ؟

جواب: محمد صلی اللہ علیہ وسلم آدم علیہ السلام کی اولاد کے سردار ہوئے اور سب سے افضل مخلوق اور ان میں سب سے اکرم ہوئے۔ اور اسی لئے کہنے والے نے کہہ دیا: اللہ نے آپ کے ہی وجہ سے دنیا بنائی، یا یہ کہا کہ اگر آپ نہ ہوتے تو اللہ نہ عرش پیدا کرتا نہ کرسی، نہ آسمان اور نہ زمین، نہ سورج اور نہ چاند۔ لیکن یہ نبی ﷺ کی حدیث نہیں ہے نہ صحیح اور نہ ضعیف اور نہ ہی کسی اہلِ علم نے جو حدیث کا علم رکھتے تھے اسے نقل کیا رسول اللہ ﷺ سے۔ بلکہ یہ کسی صحابہ سے بھی ثابت نہیں ہے بلکہ یہ ایسی بات ہے جس کے کہنے والے کا پتہ ہی نہیں۔ [شیخ الاسلام سے یہ سوال کئی سوالوں کے ساتھ کیا گیا، تو ان سوالوں میں سے ایک سوال نکال کر اس کے جواب کو اس کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ (مترجم)]۔ (دیکھئے مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ، ج ۱۱ ص ۸۶ و ۹۶)

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: بعض لوگوں میں یہ منگھڑت حدیث عام ہو چکی ہے کہ : سب سے پہلے اللہ نے رسول اللہ ﷺ کو یا رسول اللہ ﷺ کے نور کو پیدا کیا۔ اس پر ہم آپ کا کیا تبصرہ چاہتے ہے اور اس بات کی صحت کیا ہے ؟

جواب: یہ بھی جھوٹی حدیثوں میں سے رسول اللہ ﷺ پر۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ

یعنی (میں نے انہیں آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت موجود نہیں رکھا تھا اور نہ خود ان کی اپنی پیدائش میں) (سورۃ الکھف: ۵۱)۔

تو جب ہم نے اس چیز کو نہیں دیکھا تو پھر ہم نے اسے کہاں سے لیا؟ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت سے، اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں خبر دی ہے کہ جسے سب سے پہلے اس نے پیدا کیا انسان میں، تو وہ آدم علیہ السلام ہیں۔ اس نے انہیں مٹی سے پیدا کیا اور ان کی نسل کو بے وقعت پانی کے نچوڑ سے چلایا۔ اور یہ جو بات کہی جاتی ہے (جو سوال میں ہے) اس کی کوئی صحت نہیں۔

اور نبی ﷺ پیغمبری کے لائق تھے اور اللہ جانتا ہے کہ اسے پیغمبری (رسالت) کسے دینی ہے۔ آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی رسالت سے رشد وہدایت، توفیق اور اچھائی میں اضافہ ہی ہوا اور آپ کا اخلاق تو قرآن تھا علیہ الصلاۃ والسلام۔

(مصدر: سلسلۃ اللقاء الشہری؛ تیسری مجلس)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد